۷

پانی کی حقیقت

دِکھاؤ کچھ طبیعت کی روانی
جو دانا ہو تو سمجھو کیا ہے پانی

یہ مِل کر دو ہواؤں سے بنا ہے
گِرہ کُھل جائے تو فوراً ہَوا ہے

نہیں کرتا کسی برتن سے کَھٹ پَٹ
ہر اِک سانچے میں ڈھل جاتا ہے جَھٹ پَٹ

جو ہلکا ہو ، اُسے سر پر اُٹھائے
جو بھاری ہو ، اُسے غوطہ کِھلائے

لگے گرمی تو اُڑ جائے ہوا پر
پڑے سردی تو بن جاتا ہے پتّھر

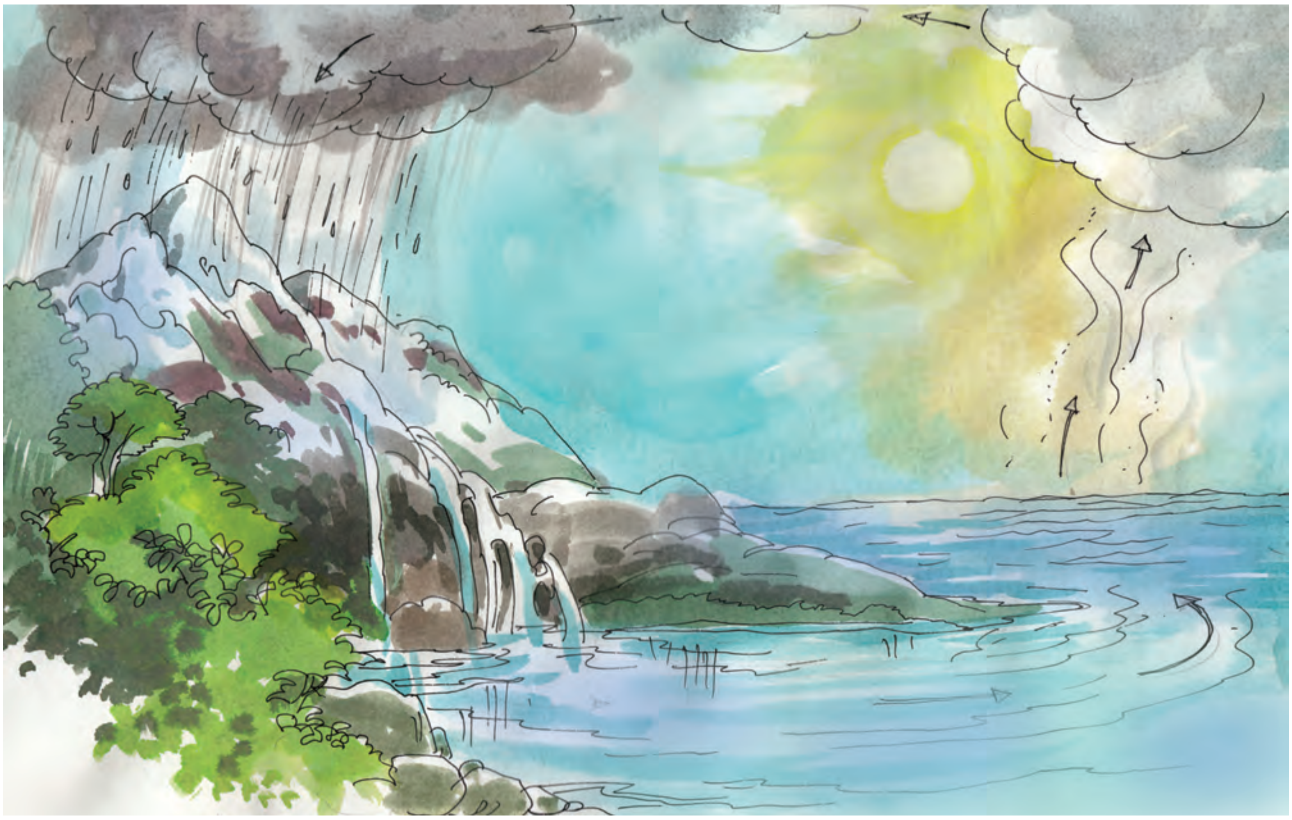

ہوا میں مِل کے غائب ہو نظر سے
کبھی اوُپر سے بادَل بن کے برسے

اِسی کے دَم سے دنیا میں تَری ہے
اِسی کی چاہ سے کھیتی ہَری ہے

اِسی کو پی کے جیتے ہیں سب انساں
اِسی سے تازہ دَم ہوتے ہیں حیواں

(مولوی اسماعیلؔ میرٹھی)

روانی دِکھانا	-	تیزی دِکھانا
دانا	-	عقل مند
دو ہواؤں سے بنا ہے	-	سائنس کے مطابق پانی آکسیجن اور ہائیڈروجن نامی دو گیسوں سے مل کر بنا ہے
گِرہ کھل جانا	-	مرادا لگ ہوجانا
کھٹ پٹ کرنا	-	جھگڑنا
ہَوا ہونا	-	غائب ہونا
سانچے میں ڈھل جانا	-	کسی صورت میں آجانا
غوطہ کھلانا	-	ڈبو دینا
دَم سے	-	وجہ سے
چاہ سے	-	چاہنے سے
تازہ دَم	-	چست

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے:

ا۔ پانی کتنی ہواؤں سے مل کر بنا ہے؟

۲۔ شاعر نے پتّھر کسے کہا ہے؟

۳۔ کھیتی کس کے دَم سے ہری ہے؟

۴۔ پانی نظر سے کب غائب ہو جاتا ہے؟

❂ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے : (بادل ، ہوا ، جھٹ پٹ)

۱۔ گرہ کھل جائے تو فوراً .... ہے

۲۔ ہر اِک سانچے میں ڈھل جاتا ہے ....

۳۔ کبھی اوپر سے .... بن کے برسے

❂ اس نظم سے ایک جیسی آواز والے لفظ چُن کر لکھیے :

مثال : روانی - پانی ، تَری - ہَری

❂ غور کر کے بتائیے :

اگر پانی نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

آیئے زبان سیکھیں!

صفت :

اسم کی خصوصیت بتانے والے لفظ کو 'صفت' کہتے ہیں مثلاً

تم مزے دار کہانیاں بھی سنتے اور پڑھتے ہو۔

یہ دعا ایک بڑے شاعر نے لکھی ہے۔

ان کی والدہ ایک پڑھے لکھے خاندان سے تھیں۔

ان جملوں میں کہانیاں، شاعر اور خاندان 'اسم' ہیں۔ ان کی خصوصیات الفاظ ''مزے دار، بڑے اور پڑھے لکھے'' سے بتائی گئی ہیں۔ یہ الفاظ 'صفت' ہیں۔

❖ صفت کی تین مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔